© rasailojaraid.com

سلسلہ خطبات جمعہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب
ضبط وترتیب : حافظ محمد سلمان الحق انوار حقانی

امارات قیامت

علامات قیامت:

تمام انبیاء کرام نے اپنی اپنی امتوں کو جس طرح قیامت کی حقانیت اور وقوع پذیر ہونے کی جس طرح اطلاع دی اسی انداز سے انہوں نے علامات قیامت بھی ذکر کر دیں ۔ رحمۃ للعالمین صلعم کے بعد رسالت ونبوت کا دروازہ بند ہے۔اور روز قیامت تک پیدا ہونے والے تمام انسانوں کے رہبر ورا ہنما ٹھہرائے گئے تو انہوں نے قیامت تک ظاہر ہونے والے اہم واقعات وحادثات کی اطلاع بھی' جوان کو بذریعہ وحی بتلائی گئی زیادہ بسط وشرح سے پیش کر دیں۔ان واقعات وحادثات میں اہم ترین واقعات علامات قیامت کا نام سے مذکور ہیں احادیث وشریعت کی کتابوں کی اصلاح میں اشراط الساعۃ وعلامات الساعۃ وغیرہ کے ناموں سے ذکر کیا گیا ہے۔محسن انسانیت کا قیامت سے پہلے بطور تمہید واقعات وحالات کے بیان کرنے کی غرض امت کو یوم آخرت کی طرف رغبت دلانا' اصلاح اعمال کرنا' شیطانی خواہشات کو چھوڑ کر رحمانی انعامات کی طرف متوجہ ہونا' لذائذ دنیا میں مستغرق ومنہمک رہنے کی بجائے فکرِ آخرت جیسے اہم ترین مقصد پیدائش پر عمل پیرا ہونا تھا۔چنانچہ آپ مختلف مواقع پر صحابہ کو ان علامات کی تعلیم وتلقین فرماتے رہے۔احادیث کی تمام مستند واہم کتابوں میں محدثین نے ان کو علاماتِ قیامت کے نام سے احادیث جمع کر کے مستقل باب اس نام سے قائم کر دیئے ۔انہی قیامت سے پہلے واقع ہونے والی نشانیوں میں سے بعض علامات کا ذکر آج اور گزشتہ جمعہ کے ذکر کردہ حدیث میں بھی ہیں کہ جبرئیل امین نے ایک شخص جس کا لباس نہایت صاف ستھرا سفید اور بال سیاہ چمکدار تھے کی شکل میں آ کر حضورؐ سے عرض کیا کہ قیامت کب آئیگی؟ آپؐ نے فرمایا۔ما المسئول عنها باعلم من السائل:(ترجمہ) جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔

جب لونڈی اپنے آقا کو جنے گی:

جس کے بعد حضرت جبرئیل نے قیامت کی نشانیوں کے بارہ میں پوچھا جس کے جواب میں آپؐ نے فرمایا کہ لونڈی اپنے آقا کو جنے گی۔اس جملہ کے محدثین وعلماء نے مختلف توجیہات بیان کئے' بعض کی رائے میں اس سے حضورؐ کا یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ جب معاشرہ جنسی لحاظ سے اس حد تک بگڑ جائے کہ مرد وزن کا اختلاط ہو اپنے پرائے کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تمیز ختم ہو جائے گی، حیاء و شرم کا نام بھی باقی نہ رہے، آزادی نسواں و دیگر پرفریب نعروں سے عورت کی عفت اور پاکدامنی کو تار تار کیا جائے جس کے ردعمل کے طور پر زنا جیسا بدترین گناہ عام ہو جائے، اخلاقی و معاشرتی پابندیوں کو پھلانگ کر غیر شرعی و غیر اخلاقی تعلقات مرد و زن کے درمیان استوار ہوں۔ اس کے نتیجہ میں ناجائز بچے کثرت سے پیدا ہوں گے جن کو نہ ماں کی خبر ہوگی کہ مجھے کس نے جنا ہے اور نہ باپ کی کہ کس کے نطفہ سے پیدا ہوا ہوں، پھر ان ناجائز پیدا شدہ بچوں میں جو بڑے ہو کر مال و دولت کے مالک بنیں گے وہ اپنی انہی ماؤں سے جنہوں نے اسے اپنے رحم سے جنا ہے لاعلمی میں بطور باندی یا آج کل کے دور میں ملازمہ کے طور پر اپنی خدمت کروانے کیلئے رکھیں گے۔ بعض کا خیال یہ ہے کہ اس جملہ سے مراد بڑے اور چھوٹے کے درمیان ادب و احترام کا رشتہ ختم ہونا ہے کہ بیٹی اپنی ماں کو اور بچہ اپنے باپ کو ایسا حکم دے گا جیسا کہ حاکم اپنے محکوم اور آقا اپنے غلام کو حکم دیتا ہے

جہاں تک قیامت کی نشانی کا تعلق ہے دونوں توجیہات کی شکل میں یہ نشانی موجود ہو چکی ہے، یورپ ولا دین اور غیر اسلامی ممالک میں تو بے حیائی، حرام کاری، جنسی اختلاط کی حکومتی اور سرکاری سطحوں پر سرپرستی ہو رہی ہے، بعض ممالک کے آئین ساز و قانون ساز اداروں کی طرف سے باقاعدہ تحفظ بھی دیا گیا ہے۔ آئے دن اخبارات و جرائد میں آپ دیکھتے ہوں گے کہ ان نام ونہاد ترقی یافتہ ممالک میں کئی لاکھ بچے بغیر اصلی باپ کے حرام کاری کے ذریعہ پیدا ہو رہے ہیں کہ ان بچوں کو اپنے والد کے بارے میں علم ہی نہیں ہوتا۔ جب والدین کا صحیح علم نہ ہو تو ان سے یہ توقع رکھنا کہ وہ والدین کو وہ قدر و احترام دیں، اور ان کی خدمت کریں گے، جس کا دین اسلام تقاضا کرتا ہے عبث ہے، اپنے والدین کو عزت کا مقام دینا تو کجا، بلکہ وہ جب کام کرنے سے رہ کر بڑھاپے کی حدود میں داخل ہو جاتے ہیں، تو اولاد کہلوانے والے ان کو کسی سرکاری ادارہ کے حوالہ کر کے اپنے آپ کو ان سے فارغ کر لیتے ہیں۔

یہ تو غیر مسلم معاشرے کا حال ہے اب آیئے اسلامی ممالک اور اپنے گردو پیش کے حالات پر نظر دوڑائیں کہ فحاشی، عریانی کے مقابلہ میں ہم بھی ان سے سبقت حاصل کرنے کی دوڑ میں نمایاں ہیں۔ یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں مخلوط نظام تعلیم، گھر گھر وی سی آر کی لعنت، غیر ملکی عریانی اور فحاشی سے بھری فلموں کی یلغار جنسی سیکنڈلوں و تصاویر سے بھرے اخبارات و جرائد وغیرہ تمام احوال و کردار، زنا جیسے بدترین اور تباہ کن گناہ کے پھیلانے میں اہم رول ادا کر رہے ہیں اور اسلامی ممالک نام نہاد مسلمان بھی تیزی سے تباہی کے گڑھے کی طرف گامزن ہیں ایسی صورتحال میں یہاں بھی مرد و زن کے بڑھتے ہوئے اختلاط و دیگر عوامل اور سرکاری سطحوں پر لادینی پروگراموں اور اداروں کی سرپرستی کی وجہ سے ماں بیٹی کی شناخت و تمیز ختم کر کے قیامت سے پہلے قیامت کی اس علامت کی مسلمان خود تصدیق کر دیں گے۔

(جاری ہے)

© rasailojaraid.com